سوال

(284) روزہ دار کا بار بار غسل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ا کر سوئے رہتے ہیں، ایسی حالت میں ان کا روزہ تو متاثر نہیں ہوتا؟ کچھ لوگ روزے کی حالت میں گرمی کی شدت کی وجہ سے بار بار غسل کرتے ہیں یا صلی اللہ علیہ وسلم.

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہ دار بھوک اور پیاس کی شدت کی بنا پر بار بار غسل کرتا ہے یا ٹھنڈے کمرہ میں سوجاتا ہے تو اس سے روزے کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، روزہ دار کے لیے ٹھنڈک حاصل کرنا جائز ہے خواہ کسی بھی طریقہ سے ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں گرمی یا پیاس کی وجہ سے اپنے سر مبارک پر پانی ڈ

طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق روایات میں آیا ہے کہ وہ روزے کی حالت میں شدت حرارت یا پیاس کم کرنے کے لیے اپنے کپڑے کو گیلا کرلیا کرتے تھے۔ اس طرح کی رطوبت سے روزہ متاثر نہیں ہوتا کیونکہ یہ پانی نہیں جو معدے تک پہنچ جائے بلکہ امید ہے کہ پیاس اور گرمی کی شدت روز

لیٰ کی اطاعت اور بندگی میں انسان کو جس قدر تھکاوٹ ہو اسی قدر زیادہ اجر و ثواب ملے گا۔ اس کے ساتھ وہ ایسا کام بھی کرسکتا ہے جس سے روزے کی شدت میں کمی آجائے مثلاً وہ پانی سے ٹھنڈک حاصل کرسکتا ہے اور نہا سکتا ہے، اس سلسلہ میں دو چیزوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ جو حسب ذیل ہیں :

ں سو کر نہ گزارے بلکہ اللہ کا ذکر اور تلاوت قرآن میں خود کو مصروف رکھے کیونکہ روزے سے تعلق باللہ گہرا ہوتا ہے، اس تعلق کو مزید مستحکم کرنے کی کوشش کرے۔

ی کرے، ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ ٹھنڈے کمرے میں سو کر نمازوں سے غافل ہوجائے کیونکہ اگر اس قسم کی سہولیات سے نماز باجماعت رہ گئی تو ایسا نقصان ہے جس کی تلافی نہیں ہوسکے گی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود، الصیام: ۳۲۶۵۔

[2] ب نمبر ۸، حدیث نمبر: ۱۷۸۷۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:255

محدث فتویٰ